Advertisement at Urdu Palace

Are you looking for an affordable website to advertise your business?
Urdu Palace offers lowest rates for all advertisers.
For Advertisement of your brand or business on our website call us or contact through

Whatsapp on following numbers:+92-348-8709449,+92-303-5110135

www.urdupalace.com

وہ کوئی عام ٹریلر نہیں تھا بلکہ بیالیس فٹ طویل اس ٹریلر ہوم میں وہ تمام آسائشیں موجود تھیں جن کا تصور مجھ جیسا ملازم پیشہ شخص نہیں کرسکتا، اس میں ایک آراستہ و پیراستہ بیڈ روم، کچن اور بار کے علاوہ جدید طرز کا باتھ روم بھی بنا ہوا تھا جس کے ماربل ٹب سے نکیل باؤل کی خون میں لت پت لاش نکالی گئی تھی۔ باہر لوگوں کا ہجوم جمع ہو گیا تھا جو سکتے کے عالم میں لاش کو لے جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ دو لڑکیوں نے تو پھوٹ، پھوٹ کر رونا شروع کر دیا۔ میں نے مجمع کا

مداری

جمال دستی

شوبز کی جگمگاتی دنیا میں اکثر روشن چہروں کے پیچھے تاریکیوں کا راج ہوتا ہے... ان کے معمولاتِ زندگی اور جذبات و احساسات میں رنگینی اور سطحی سوچوں کی آمیزش ہوتی ہے... ایک کرن... ایک جگنو کی تلاش میں روشنیوں کی دنیا کا رخ کرنے والے ابھرتے ستاروں کا احوال... اجالے ان کی دسترس سے دور ہو رہے تھے۔

اس مجرم کا قصہ جس کے جرم میں صداقت پوشیدہ تھی

www.urdupalace.com

بغور جائزہ لیا کہ شاید کوئی ایسا شخص نظر آجائے جو دوسرے لوگوں کے مقابلے میں مطمئن نظر آرہا ہو لیکن ناکامی ہوئی۔

میں ساتھی سراغ رساں اسکائی بیکس کی جانب متوجہ ہوا۔ جسے اکیڈمی سے فارغ ہوئے چار پانچ سال ہو گئے تھے لیکن ابھی تک وہ اسکول کے بچوں کی طرح یونیفارم پہنتا تھا۔

''ہمارے پاس کیا معلومات ہیں؟'' میں نے اس سے پوچھا۔

''مرنے والے شخص کا نام نکیل باؤل ہے۔ تم جانتے ہو کہ یہ کون تھا؟''

''نہیں، تم بتاؤ۔''

''اوہ میرے خدا۔ کیا تم ٹی وی نہیں دیکھتے؟''

''نہیں، مجھے ٹی وی دیکھنے کا شوق نہیں۔''

اسکائی نے اس طرح سر ہلایا جیسے اسے میرے بدذوق ہونے کا افسوس ہو رہا ہو پھر بولا۔ ''نکیل باؤل اسٹار کوئسٹ کا ایک جج ہے۔''

''میں نے کبھی اس کے بارے میں نہیں سنا۔''

''یہ شہر شہر پھر کر نوجوانوں کا انتخاب کرتے ہیں اور آڈیشن کے بعد انہیں شو میں گانے کا موقع دیتے ہیں۔ ہر ہفتے ایک گلوکار کی باری آتی ہے پھر ان میں سے کسی ایک کو ووٹ کے ذریعے فاتح قرار دیا جاتا ہے۔''

''یہ فیصلہ جج کرتے ہیں؟''

''نہیں، ناظرین کے ووٹوں کی بنیاد پر یہ فیصلہ کیا جاتا ہے۔ وہ ٹیلی فون کے ذریعے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں۔''

''جیتنے والے کو کیا ملتا ہے؟''

''دس لاکھ ڈالر اور ریکارڈنگ کمپنی سے معاہدہ۔''

میں نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''تب تو قتل کا محرک سمجھ میں آتا ہے۔''

☆☆☆

ایک عورت سلک بلاؤز اور سفید اسکرٹ پہنے وہاں پہنچی۔ اس کے پیچھے ایک شخص جینز اور سیاہ ٹی شرٹ میں ملبوس ہاتھ میں ٹی وی کیمرا پکڑے چل رہا تھا۔ وہ عورت لیلا ایلکس تھی۔ اس نے دور سے ہی آواز لگائی۔

''بوائے، کیا تم مجھے ایک منٹ دے سکتے ہو؟''

میں جیسے ہی اس کے قریب گیا، وہ کیمرے کی طرف منہ کر کے بولنے لگی۔ ''میں لیلا ایلکس اس وقت کنونشن سینٹر سے بول رہی ہوں جہاں پولیس نکیل کی موت کی تحقیقات کر رہی ہے۔ اس وقت میرے ساتھ مورگن پولیس کا سراغ رساں ایم بوا...

سکتے ہو کہ اس موٹر ہوم سے کس کی لاش ہٹائی گئی ہے؟''

''نو کمنٹس۔''

''ہمیں معلوم ہوا ہے کہ وہ اسٹار کوئسٹ کا ایک جج نکیل باؤل تھا۔''

''سوری، میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا۔''

''کیا یہ شخص طبعی موت مرا؟''

''نو کمنٹس۔'' میں نے اپنے الفاظ دُہرائے۔

''تمہارا تعلق ہومی سائڈ ڈویژن سے ہے اور تم اس کیس کی تحقیقات پر مامور کیے گئے ہو۔ کیا اس کا یہ مطلب لیا جائے کہ یہ طبعی موت نہیں ہے۔''

''تحقیقات مکمل ہوتے ہی ہم تفصیلی بیان جاری کر دیں گے۔'' میں نے کہا۔ ''اس وقت تک میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔''

''بہت بہت شکریہ، بوٹ رائٹ۔'' اس نے کیمرا مین کو اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ''مجھے تم سے اس بے رخی کی امید نہیں تھی۔ کم از کم تم میرے آگے ایک ہڈی ہی ڈال دیتے۔''

''نہیں لیلا۔ میں تمہارے لیے اس سے زیادہ کچھ نہیں کر سکتا تھا۔ بے رخی تب ہوتی جب تمہیں مکمل طور پر نظر انداز کر دیتا۔''

اس نے پلکیں جھپکاتے ہوئے مجھے دیکھا۔ شاید وہ مجھے پرانے دنوں کی یاد دلانا چاہ رہی تھی جب ہم دونوں ایک تعلق کی ڈور میں بندھے ہوئے تھے لیکن یہ بہت پرانی بات تھی۔ اس دوران میں پلوں کے نیچے سے بہت سا پانی بہہ چکا تھا۔

''کم آن۔'' اس نے کہا۔ ''آف دی ریکارڈ ہی بتا دو۔ کیا یہ نکیل باؤل ہی ہے؟''

''نو کمنٹس۔'' میں نے مسکراتے ہوئے کہا۔

دو گھنٹے بعد میں اور اسکائی، کنونشن سینٹر کے لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے کہ میرے سیل فون کی گھنٹی بجی۔ دوسری طرف سے کرائم سین چیف بلی میکس بول رہا تھا۔ اس نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ جیسے ہی میڈیکل ایگزامنر نے پوسٹ مارٹم کی ابتدائی رپورٹ دی تو وہ مجھے فون کرے گا۔

''کیا رپورٹ ہے بلی؟'' میں نے پوچھا۔

''ایک گولی اس کی شہ رگ کے آر پار ہوئی ہے جس کی وجہ سے ایک منٹ سے بھی کم وقت میں اس کے جسم کا سارا خون بہہ گیا۔ اس پر چار فائر کیے گئے۔ بقیہ تین مہلک نہیں تھے۔ ہمیں اعشاریہ بائیس کے چار خول ملے ہیں۔''

''اس کا مطلب ہے کہ قاتل کسی ایجنڈے پر کام ...

www.urdupalace.com

''جگر کے درجۂ حرارت اور اعضا کی سختی کی بنیاد پر کہا جا سکتا ہے کہ اسے گزشتہ روز نصف شب سے قبل گولی ماری گئی۔''

''ہولڈ کرو۔'' میں نے فون پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسکائی سے کہا۔ ''اسے آخری بار کب دیکھا گیا تھا؟''

''وہ رات کے کھانے کے بعد ایک میٹنگ میں شریک ہوا تھا جو نو بجے ختم ہوگئی تھی۔ اس کے بعد باؤل اپنے ٹریلر ہوم میں چلا گیا پھر کسی نے اسے نہیں دیکھا۔''

''اسے نو اور بارہ بجے کے درمیان مارا گیا ہے۔'' میں نے میکس سے کہا۔

''تمہارا اندازہ درست ہے۔''

''مجھے یہ رپورٹ بھیج دو۔'' یہ کہہ کر میں نے فون بند کر دیا۔

''اسے کس ہتھیار سے قتل کیا گیا ہے؟'' اسکائی نے پوچھا۔

''پاپ گن سے۔ اسی لیے کسی نے گولی چلنے کی آواز نہیں سنی۔''

''جس شخص نے اس کی لاش دریافت کی، اس کا کہنا ہے کہ ٹریلر ہوم میں اسٹیریو پوری آواز سے بج رہا تھا۔ اس نے پولیس کو فون کرنے سے پہلے اسے بند کر دیا تھا۔''

''حالانکہ اسے جائے واردات پر کسی چیز کو ہاتھ نہیں لگانا چاہیے تھا۔''

''وہ ٹی وی کا بندہ ہے۔ اسے ان باتوں کا کیا پتا؟''

''یہ بتاؤ کہ باؤل کس سلسلے میں یہاں آیا تھا؟''

''وہ ان تمام شہروں میں جا رہے ہیں جہاں پہلے چھ جیتنے والے رہتے ہیں۔''

''میں کچھ سمجھا نہیں۔''

''یہ شو کا ساتواں سیزن ہے۔ اس سے پہلے چھ فنکار جیت چکے ہیں۔ دو سال پہلے جیتنے والی شرے فورٹ کا تعلق مورگن سے تھا۔''

''میں نے بھی اس کا نام سنا ہے۔''

''اب تک یہ شو چار شہروں میں ہو چکا ہے اور یہ ان کا پانچواں پڑاؤ ہے۔''

''کیونکہ شرے فورٹ یہاں رہتی ہے۔''

''ہاں۔''

''چھٹا شہر کون سا ہے؟''

''اٹلانٹا۔ لیکن تم کیوں پوچھ رہے ہو؟ کیا اس کی کوئی اہمیت ہے؟''

''یقین سے نہیں کہہ سکتا لیکن اگر یہ شو اتنا ہی مقبول ہے جیسا کہ [illegible]

ہے۔'' میرے سیل فون کی گھنٹی دوبارہ بجی۔ اس بار مورگن پولیس چیف ٹیمپل موکلے بول رہا تھا۔

''تم اس وقت کہاں ہو؟'' موکلے نے پوچھا۔

''کنونشن سینٹر کے لاؤنج میں۔ مجھے ابھی ابھی پوسٹ مارٹم کی ابتدائی رپورٹ ملی ہے۔''

''وہاں کوئی ٹی وی سیٹ ہے؟''

''ہاں۔''

''چینل نائن دیکھو۔''

میں ٹی وی سیٹ کے قریب گیا اور ریموٹ کے ذریعے چینل نائن لگایا۔ میرے سامنے لیلا ایلکس کا چہرہ تھا اور وہ مائک ہاتھ میں تھامے کہہ رہی تھی۔ ''اب اس بات کی تصدیق ہوگئی ہے کہ بلس کاؤنٹی کنونشن سینٹر میں اسٹار کوئسٹ کے سیٹ پر مارے جانے والا شخص کوئی اور نہیں بلکہ شو کا سب سے متنازع جج نکیل باؤل تھا۔ اسی ذریعے نے......''

''جہنم میں جاؤ۔'' میں بڑبڑایا۔

''ایسی باتیں زیادہ دیر خفیہ نہیں رہتیں۔'' موکلے نے کہا۔ ''تم اس خبر کے نشر ہونے پر لیلا کو موردِ الزام نہیں ٹھہرا سکتے۔''

''میں سمجھ رہا ہوں۔''

''آگے بھی سنو۔ مجھے اس شو کی ایک اور جج ایڈا کینیڈی کا بھی فون موصول ہوا ہے۔''

''کیا اس نے اعتراف کر لیا؟''

''ہم جیسے لوگ اتنے خوش قسمت نہیں ہوتے۔ اس نے درخواست کی ہے کہ اس تحقیقات میں کسی باہر کے شخص کو بھی شامل کیا جائے۔''

''کیا وہ کسی پرائیویٹ سراغ رساں کی مدد لینا چاہتی ہے۔ یہ ناممکن ہے۔''

''اتنے بے صبرے نہ بنو۔ وہ اس معاملے میں بہت سنجیدہ ہے۔ اسٹار کوئسٹ ٹی وی کا سب سے مقبول شو ہے اور مورگن میں اس کا انعقاد ان کے لیے بڑی اہمیت رکھتا تھا اس لیے باؤل کے قتل پر ان کا غم و غصہ سمجھ میں آتا ہے۔''

''یہ عورت کیا چاہتی ہے۔ کیا اس کی نظر میں کوئی ایسا نامی گرامی پرائیویٹ سراغ رساں ہے جسے وہ اس کیس کی تفتیش میں شامل کرنا چاہتی ہے؟''

''نہیں، معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس کے کلائنٹس میں سے ایک ہے۔''

''تم کرپسٹر کی بات تو نہیں کر رہے؟''

[illegible] دیکھا۔ وہ

www.urdupalace.com

وہاں موجود تھا اور مجمع میں سے گزرتا ہوا جائے وقوعہ کی جانب بڑھ رہا تھا۔ ''وہ پہنچ چکا ہے۔'' میں نے جھلاتے ہوئے کہا۔ ''اور میں استعفیٰ دے رہا ہوں۔''

''تم ایسا کچھ نہیں کرو گے۔'' موکلے نے کہا۔ ''سٹی کونسل نے نئی بھرتی پر پابندی لگا رکھی ہے۔ اس لیے تمہارا استعفیٰ منظور نہیں ہو سکتا اور میں تمہیں فارغ بھی نہیں کر سکتا۔ نہ ہی کسی دوسرے کو لا سکتا ہوں اس لیے تم ہی اس کیس کی تحقیقات کرو گے۔''

''لیکن کرپسٹر...... تم نے تو وعدہ کیا تھا کہ مجھے دوبارہ اس کی شکل نہیں دیکھنا پڑے گی۔''

''میں نہیں جانتا کہ تم کیوں پریشان ہو رہے ہو۔ اس نے ہمیشہ پس پردہ رہ کر کام کیا ہے اور اس کا کریڈٹ بھی وہ ڈپارٹمنٹ کو دیتا ہے۔ مجھے تو یہ سوچ کر بھی شرم آتی ہے کہ تم صرف اس لیے اس کی مخالفت کر رہے ہو کہ وہ تمہیں پیچھے نہ چھوڑ دے۔''

''مجھے اس سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ میں اس سے کہیں زیادہ تیز ہوں لیکن اس کے کام کرنے کا طریقہ...... کم از کم میں اسے کنٹرول نہیں کر سکتا۔''

''کیا تم ٹی وی دیکھ رہے ہو؟''

''ہاں۔''

''ایسا لگتا ہے کہ وہ ٹریلر ہوم کی طرف جا رہا ہے۔ بہتر ہو گا کہ تم اسے راستے میں ہی روک لو لیکن خدا کے واسطے مصلحت سے کام لینا۔ تمہاری ہر حرکت ٹی وی کیمرے کی زد میں آ سکتی ہے۔''

''بہت اچھا۔'' میں نے کہا اور کندھے پر لٹکا ہوا ریڈیو مائیکروفون پکڑ کر اعلان کیا۔ ''میں سراغ رساں بوٹ رائٹ بول رہا ہوں۔ میرے آنے تک کسی کو آگے نہ جانے دیا جائے۔''

بووی کرپسٹر دو پولیس والوں کے ساتھ زرد فیتہ کے باہر کھڑا تھا جب میں اور اسکائی وہاں پہنچے، بہت سے لوگوں کو شاید اس طرح روکے جانے پر جھنجلاہٹ ہو رہی تھی لیکن وہ بالکل پُرسکون اور مطمئن نظر آ رہا تھا۔ اس نے مجھے دیکھا اور مصافحے کے لیے ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولا۔

''سراغ رساں بوٹ رائٹ۔ تم سے دوبارہ مل کر خوشی ہو رہی ہے۔''

میں نے بادلِ ناخواستہ اس سے ہاتھ ملایا اور کہا۔ ''تم ایڈ اکینیڈی کو کیسے جانتے ہو؟''

''وہ [illegible]

والا انکیل باؤل تھا۔''

''ہاں۔''

''کیا تم یہ شو دیکھتے ہو؟''

''نہیں۔''

''تمہیں اس کے ٹیپ ضرور دیکھنے چاہئیں۔ میرا اندازہ ہے کہ اسے کوئی بھی مار سکتا ہے۔ تقریباً سب ہی ایسا چاہتے ہوں گے۔''

''تم یہ کس طرح جانتے ہو؟''

''اخبارات پڑھ کر۔ کیا میں جائے وقوعہ دیکھ سکتا ہوں؟''

میں نے زرد فیتہ اوپر اٹھایا تا کہ وہ اندر جا سکے اور آگے بڑھ کر ٹریلر ہوم کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا۔ ''مرکزی کمرے میں دیکھنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ اس کی لاش باتھ روم سے ملی تھی۔''

''شکریہ۔'' اس نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔ ''کیا تم بتا سکتے ہو کہ باؤل کتنے عرصے سے اس ٹریلر میں رہ رہا تھا؟''

''ٹور منیجر کے کہنے کے مطابق جب سے انہوں نے چھ شہروں کا دورہ شروع کیا تھا، وہ اسی ٹریلر میں مقیم تھا۔''

''یعنی تقریباً چار ہفتے لیکن یہ کوئی اتنی زیادہ مدت نہیں ہے۔ مجھے شبہ ہے کہ یہاں اس کا کوئی سراغ مل سکے۔''

''باتھ روم میں جا کر دیکھو، بہت کچھ مل جائے گا۔'' میں نے طنزیہ انداز میں کہا۔

''میرا یہ مطلب نہیں تھا اور تم بھی یہ جانتے ہو۔ براہ کرم اب خاموش ہو جاؤ تا کہ میں توجہ سے کام کر سکوں۔''

اس نے اپنی آنکھیں بند کیں، دونوں بازو پھیلائے اور ٹرانس میں چلا گیا۔ یہ منظر میں پہلے بھی کئی مرتبہ دیکھ چکا تھا۔ وہ آہستہ سے گھوما اور سر ہلانے لگا۔ جیسے کسی کے نظر آنے کا انتظار کر رہا ہو۔

''گزشتہ دو تین دنوں میں یہاں بہت زیادہ گرما گرمی رہی ہے۔ منفی جذبات، الزامات اور جوابی الزامات، دھمکیاں اور اسی طرح کی تکلیف دہ باتیں محسوس کر رہا ہوں۔''

''کچھ اندازہ ہے کہ کون کس پر جوابی الزام لگا رہا تھا؟''

''شش۔'' اس نے خاموش رہنے کا اشارہ کرتے ہوئے ٹریلر ہوم کے پچھلے حصے کی طرف دیکھا۔ ''اس سمت میں زیادہ ارتعاش ہے۔''

''وہ بیڈ روم ہے۔'' میں نے کہا۔ ''وہ ایسے ہی ہوتے ہیں۔''

[illegible] رہی [illegible] آہستہ آہستہ چلتا ہوا

www.urdupalace.com

باتھ روم کے دروازے تک گیا اور بولا۔ "یہاں اسے گولی ماری گئی تھی؟"

"نہیں۔" میں نے کہا۔ "وہ باتھ ٹب میں تھا۔"

"لیکن گولی دروازے سے چلائی گئی تھی۔ قاتل نے باتھ روم میں داخل ہونے کی کوشش نہیں کی۔"

"میں باتھ روم میں صرف ایک شخص کی موجودگی محسوس کر رہا ہوں۔ قاتل کی آمد متوقع تھی۔ میں یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ وہ مرد تھا یا عورت۔ وہ دروازے سے ٹریلر ہوم میں داخل ہوا۔ وہ اس کا انتظار کر رہے تھے اس لیے قاتل کو دیکھ کر انہیں کوئی حیرانی نہیں ہوئی پھر انہوں نے گن دیکھی تو اپنے ہاتھ اوپر اٹھا دیے۔ قاتل نے پے در پے کئی فائر کیے اور مسٹر باؤل گولیوں سے بچنے کی کوشش کرتے ہوئے ٹب میں جا گرے۔"

"اور کچھ؟" میں نے پوچھا۔

"فی الحال اتنا ہی بتا سکتا ہوں۔"

"بہت خوب، تمہاری آمد کا شکریہ۔ اس کیس میں مدد دینے کے لیے مورگن پولیس کی طرف سے تمہارا احسان مند ہوں۔ مجھے تمہارے جانے کا افسوس رہے گا۔"

"ایک منٹ۔" اس نے کہا۔ "میں کہیں نہیں جا رہا۔"

"کیا واقعی، تم نے تو کہا تھا کہ ہماری مدد کرنے آئے ہو۔ میرا خیال ہے کہ تمہارا کام ختم ہو گیا۔"

"اگر میں تمہیں نہ جانتا ہوتا تو یہی سمجھتا کہ تم مجھ سے پیچھا چھڑانے کی کوشش کر رہے ہو۔"

"میرا اندازہ ہے کہ تم روحانیت سے کام لیتے ہو۔"

"بالکل۔ میں یہی کرتا ہوں۔"

"اب میں تمہیں اپنے مشاہدات بتاتا ہوں۔" میں نے کہا۔ "یہاں آنے سے پہلے تمہاری ایڈا کینیڈی سے بات ہوئی تھی۔ اس نے تمہیں اس کیس میں مدد دینے کی دعوت دی۔ اس نے تمہیں بتایا کہ نکیل باؤل کا قتل ہو گیا ہے اور اس پر کئی فائر کیے گئے ہیں۔ مرتے وقت باؤل کے جسم پر کپڑے تھے جس کا مطلب ہے کہ وہ غسل نہیں کر رہا تھا۔ اس کے علاوہ وہ باتھ روم سے باہر بھی نہیں آیا۔ اس نے یہی سمجھا ہو گا کہ ٹریلر ہوم میں داخل ہونے والا شخص بے ضرر ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ قاتل کو جانتا تھا یا اس کے آنے کی توقع کر رہا تھا۔ بظاہر یہی لگتا ہے کہ قاتل باتھ روم کے باہر کھڑا رہا اور اس نے وہیں سے گولیاں ماریں۔ دروازے کے دونو[illegible]

آ رہے ہیں اور جہاں تک ہاتھ کھڑا کرنے کی بات ہے تو ایسی صورت میں دس میں سے نو آدمی ایسا ہی کرتے ہیں۔

"جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ اس ٹریلر ہوم میں دو تین روز تلخی رہی تو اس کی حقیقت یہ ہے کہ مرنے والا کوئی اچھا آدمی نہیں تھا اور کچھ لوگوں سے اس کے اختلافات ہو سکتے ہیں۔ اب تم میرے روحانی مشاہدات کے بارے میں کیا کہو گے؟"

"تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔ ہمارا اگلا قدم کیا ہو گا؟"

"میں لوگوں سے پوچھ گچھ کروں گا۔"

"میں بھی تمہارے ساتھ رہوں گا۔ تم نہیں جانتے کہ کب مجھے کوئی کام کی بات معلوم ہو جائے جس سے تمہیں اس کیس میں مدد مل سکے۔"

میرے بس میں ہوتا تو اسے باتھ روم میں پھینک کر اس پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دیتا لیکن چیف نے مجھے پُرسکون رہنے کے لیے کہا تھا اس لیے بے دلی سے بولا۔ "جو تم مناسب سمجھو۔"

☆☆☆

ایڈا کینیڈی نے ٹشو پیپر سے اپنی آنکھیں صاف کیں۔ اس کا مسکارا پھیل گیا تھا اور وہ ایک بدصورت عورت نظر آ رہی تھی۔ ویسے بھی اس کے چہرے میں کوئی کشش نہیں تھی اور اسٹیج پر نظر آنے والی خوب صورتی محض میک اپ آرٹسٹ کی مرہونِ منت تھی۔ کرپسٹر نے بے تکلفی سے اس کا ہاتھ پکڑا اور بولا۔ "پریشان مت ہو۔ مجھے نہیں لگتا کہ یہ قتل کسی ایسے فرد نے کیا ہے جسے اس شو سے عداوت ہو سکتی ہے۔ میں نے کرائم سین کا جائزہ لینے کے بعد یہ بات شدت سے محسوس کی کہ یہ حملہ ذاتی نوعیت کا تھا۔"

"اسی بارے میں تم سے جاننا چاہ رہے ہیں۔" میں نے کہا۔ "کیا تمہارے علم میں ہے کہ گزشتہ دو دنوں کے دوران مسٹر باؤل کی کسی سے تکرار ہوئی تھی۔"

"نہیں۔" اس نے جواب دیا۔

"اسے کوئی دھمکی تو نہیں ملی تھی؟"

"گو کہ میں اور وہ ٹی وی پر ایک ساتھ نظر آتے تھے لیکن ہمارے درمیان زیادہ قربت نہیں تھی۔ میں اس سے بہت کم بات کرتی تھی۔"

"ٹی وی پر تم دونوں کیا کرتے تھے؟"

"نیٹ ورک والے چاہتے ہیں کہ ججوں کے درمیان اختلاف دکھایا جائے۔" اس نے کہا۔ "یہ ایک طرح سے [illegible] مقابلہ تو اصلی

www.urdupalace.com

ہوتا ہے لیکن پروڈیوسر اور مصنف، ججوں کے درمیان بحث کا ماحول بنا دیتے ہیں تاکہ ناظرین شو میں دلچسپی لیں۔"

"تمہارے اور باؤل کے درمیان بھی اس طرح کے اختلافات ہوتے تھے؟"

"اسکرپٹ کے مطابق وہ مجھے بری نظر سے دیکھتا تھا اور میں ظاہر کرتی تھی کہ اس سے خفا ہو گئی ہوں لیکن یہ صرف اداکاری ہوتی تھی، ویسے تو وہ ہر ایک کو ہی بری نظر سے دیکھتا تھا۔ ایک دفعہ اس نے کمرشل بریک کے دوران میری کلائی بھی پکڑی تھی لیکن دوبارہ ایسی حرکت نہیں کی۔"

"کیوں؟" میں نے پوچھا۔

"میں نے اسے ایک زوردار تھپڑ رسید کیا اور بولی......" یہ کہتے ہوئے وہ رک گئی۔

"کیا؟" میں نے کہا۔ "تم نے اس سے کیا کہا؟"

"میں نے اس سے کہا کہ اگر اس نے آئندہ ایسی کوشش کی تو اسے جان سے ماردوں گی لیکن حقیقت میں میرا یہ مطلب نہیں تھا۔ میں نے یہ بات صرف اسے ڈرانے کے لیے کہی تھی۔"

"ٹھیک ہے، میں سمجھ گیا۔ کیا تم بتا سکتی ہو کہ گزشتہ شب نو اور بارہ بجے کے درمیان تم کہاں تھیں؟"

میرے منہ سے یہ جملہ نکلتے ہی اس کا چہرہ سرخ ہو گیا اور میں سمجھ گیا کہ میں نے اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ دیا ہے، وہ بولی۔ "اگر بہت زیادہ مجبور کیا گیا تو بتا سکتی ہوں ورنہ نہیں۔"

"تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ ہم ایک قتل کی تحقیقات کررہے ہیں۔" میں نے کہا۔

کرپیسٹر نے مداخلت کرتے ہوئے کہا۔ "میں سمجھ گیا ایڈا۔ تم یہ کہنا چاہ رہی ہو کہ جائے وقوعہ سے اپنی غیر موجودگی ثابت کر سکتی ہو لیکن تمہیں اس جگہ کا انکشاف کرنے میں ہچکچاہٹ ہورہی ہے۔"

اس نے اثبات میں سر ہلایا اور اس کی آنکھوں کے گوشے بھیگ گئے۔

"تم قتل کے وقت جس کے ساتھ تھیں اگر اس کا نام ظاہر ہو گیا تو کوئی مسئلہ ہو سکتا ہے؟"

اس نے دوبارہ سر ہلایا تو کرپیسٹر بولا۔ "اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ اس کے نام کا مخفف بی ٹی ہے۔"

ایڈا نے جذبات سے بے قابو ہو کر سر ہلایا اور ٹشو سے اپنا چہرہ چھپالیا۔

میں نے کچھ ... لیکن ...

روک دیا۔ جب ہم ایڈا کینیڈی کے ٹریلر سے باہر آئے تو اس نے کہا۔ "اس کا نام بلنڈا ٹالبرٹ ہے۔"

"تمہیں کیسے معلوم ہوا؟"

اس نے مجھے کاغذ کا ایک ٹکڑا دیا جو کسی نوٹ پیڈ سے پھاڑا گیا تھا اور اس پر کسی نے لکھا تھا۔ "براہ کرم میرے بارے میں انہیں مت بتانا۔ میرے ساتھ رات گزارنے کا شکریہ۔ بلنڈا۔"

"تمہیں یہ کہاں سے ملا؟" میں نے پوچھا۔

"یہ اس کے کاؤنٹر پر پڑا ہوا تھا۔ ایڈا اتنی گھبرائی ہوئی تھی کہ اسے ضائع کرنے کا خیال ہی نہیں رہا۔"

"یہ بلنڈا کون ہے؟"

"یہ لڑکی بھی اس مقابلے میں شریک ہے۔ نوجوان اور خوب صورت ہے۔ آواز بھی اچھی ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ بڑی اسٹار بن سکتی ہے۔"

"اس شو میں شریک ہونے والے اتنا اوپر جا سکتے ہیں؟"

"ہاں، ان میں سے کئی ایک آسکر، گریمی اور ایمی ایوارڈ جیت چکے ہیں۔ حیرت ہے کہ تم اس معاملے میں بالکل ہی نابلد ہو۔"

بلنڈا ٹالبرٹ دبلی پتلی اور طویل قامت تھی۔ جب ہم تھیٹر میں داخل ہوئے تو وہ کسی گانے کی ریہرسل کر رہی تھی۔ اس کی آواز بڑی صاف اور دھیمی تھی اور میں سمجھ سکتا تھا کہ لوگ کیوں اس کی جیت کے بارے میں پُرامید تھے۔ میں نے اسے اپنا کارڈ دکھایا تو لمحہ بھر کے لیے اس کے چہرے کی رنگت تبدیل ہو گئی لیکن اس نے فوراً ہی خود پر قابو پالیا اور بولی۔ "میں نے ایڈا سے کہا تھا کہ میرے بارے میں تمہیں کچھ نہ بتائے۔"

"اس نے کچھ نہیں بتایا۔ میرے اپنے ذرائع ہیں۔ بہتر ہوگا کہ تم نکیل باؤل کے قتل کا اعتراف کرلو۔"

"میں......" اس نے کچھ کہنا چاہا لیکن اس سے پہلے کسی نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا۔ میں نے گھوم کر اس کا ہاتھ پکڑا اور کہا۔

"اگر تم حوالات کی سیر کرنا چاہتے ہو تو دوبارہ مجھے پکڑ کر دکھاؤ۔"

وہ ایک نوجوان لڑکا تھا۔ اس نے لڑکی کو دکھانے کے لیے اپنے آپ کو میری گرفت سے آزاد کرانے کی کوشش کی۔ میں نے آہستہ سے اسے چھوڑ دیا۔ اس کا قد تقریباً ... تم ہو

www.urdupalace.com

گا۔

''تمہارا نام کیا ہے؟'' میں نے پوچھا۔

''اس کا نام رینڈی لاک لیئر ہے۔'' کرپسٹر نے کہا۔ ''اور یہ بھی شو میں حصہ لے رہا ہے۔''

''یہ کیا حرکت تھی رینڈی؟'' میں نے پوچھا۔

''تم بلنڈا کو تنگ کر رہے تھے جبکہ اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ میں جانتا ہوں کہ تم یہاں کیوں آئے ہو۔ ہر ایک کو معلوم ہے کہ نکیل کے ساتھ کیا ہوا۔ تمہیں اسے تکلیف دینے کی ضرورت نہیں۔ اس نے یہ قتل نہیں کیا۔''

''یہ تم کیسے کہہ سکتے ہو؟''

''کیونکہ یہ گزشتہ رات میرے ساتھ تھی۔ میرے ہوٹل کے کمرے میں۔''

''اوہ رینڈی۔'' بلنڈا نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''تم سب کچھ تباہ کر دو گے۔ یہ جھوٹ بول رہا ہے اور مجھے بچانے کی کوشش کر رہا ہے۔''

''کیوں؟''

''کیونکہ ہم ایک دوسرے کو چاہتے ہیں لیکن یہ بات کسی کو نہ بتانا۔''

''اس کی وجہ بتاؤ۔'' میں نے کہا۔

''یہ مقابلے کے قوانین کے خلاف ہے۔ وہ نہیں چاہتے کہ شرکاء کے درمیان کوئی تعلق قائم ہو۔''

''ٹھیک ہے رینڈی، تم جاؤ۔'' میں نے کہا۔ ''میں تم سے بعد میں بات کروں گا۔''

رینڈی وہاں سے ہٹ گیا اور میں انتظار کرنے لگا کہ وہ تھیٹر سے باہر چلا جائے۔ وہاں پیانو کے پاس کچھ کرسیاں پڑی ہوئی تھیں۔ میں نے بلنڈا کو ایک کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ کرپسٹر بھی اس کے قریب ہی بیٹھ گیا۔ میں نے جیب سے وہ پرچہ نکالا جو ہمیں ایڈا کے ٹریلر سے ملا تھا اور بلنڈا کو دکھاتے ہوئے کہا۔

''یہ تم نے لکھا تھا؟''

''ہاں۔''

''اس کا کیا مطلب ہے۔ تم کیوں نہیں چاہتی تھیں کہ ایڈا ہمیں تمہارے بارے میں بتائے۔''

''میں صرف گانا چاہتی ہوں۔'' اس نے کہا۔ ''میری ہمیشہ سے یہی خواہش تھی کہ سنگر بنوں لیکن یہ بہت مشکل ہے۔ اس شعبے میں نام پیدا کرنے میں کئی برس لگ جاتے ہیں۔ کوئی نہیں چاہتا کہ وہ تیس سال کی عمر کو پہنچنے کے بعد مشہور ہو، [illegible]

بننے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا۔''

''تمہاری عمر کیا ہے؟'' میں نے پوچھا۔

''میں بیس سال کی ہو گئی ہوں، وقت تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ مجھے جلد از جلد نام بنانا ہے اور اس شو سے یہ موقع مل سکتا ہے۔''

کرپسٹر کھڑا ہو گیا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا۔ اس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور سر ہلاتے ہوئے بولا۔ ''تم جان گئی ہو کہ یہ مقابلہ جیتنے کے لیے صرف صلاحیت اور کارکردگی ہی کافی نہیں بلکہ کچھ اور بھی کرنا پڑتا ہے۔''

''تم جانتے ہو؟'' وہ بولی۔

''میں محسوس کر سکتا ہوں۔ اشارے بہت واضح ہیں لیکن وہ کوئی خاص بات نہیں بتا رہے۔ کیا تم پر کوئی دباؤ ڈال رہا ہے؟''

''ہاں۔'' وہ بولی۔ ''لیکن میں اس بارے میں بات نہیں کر سکتی۔''

''تم نے ایڈا کینیڈی کو یہ بات بتا دی تھی۔'' میں نے کہا۔ ''اسی لیے تم گزشتہ رات اس کے ٹریلر میں گئی تھیں۔''

بلنڈا سیدھا ہوتے ہوئے بولی۔ ''اس نے تمہیں یہ نہیں بتایا۔''

''اسے بتانے کی ضرورت نہیں تھی۔'' میں نے کہا۔ ''سب کچھ بالکل واضح ہے۔ تم ایڈا کے ٹریلر میں تھیں، نکیل باؤل کا قتل ہو گیا اور تم وہاں یہ رقعہ چھوڑ کر چلی آئیں کہ کسی کو تمہارے آنے کے بارے میں نہ بتایا جائے۔ میرا اندازہ ہے کہ تم نے ایڈا کو باؤل کے بارے میں بتا دیا ہوگا جو کچھ وہ تمہارے ساتھ کر رہا تھا۔''

''میں نے اسے ٹائیک گراہم سے باتیں کرتے ہوئے سنا تھا۔''

''یہ کون ہے؟''

''شو کا میزبان۔'' کرپسٹر نے کہا۔

بلنڈا نے کہا۔ ''ایک دن ٹائیک اور نکیل سیٹ کے پیچھے باتیں کر رہے تھے۔ انہیں معلوم نہیں تھا کہ میں بھی قریب ہی موجود ہوں۔ میں نے نکیل کو کہتے ہوئے سنا کہ وہ ایڈا اور ڈیرک کو نکالنے کے بارے میں سوچ رہا ہے۔''

''یہ ڈیرک کون ہے؟'' میں نے پوچھا۔

''شو کا تیسرا جج۔'' کرپسٹر نے بتایا۔ ''اس کا اصل نام انٹونی گوچی ہے لیکن سب اسے ڈیرک ہی کہتے ہیں۔''

[illegible] پروڈیوسر ہے۔ وہ

جسے چاہے فارغ کر سکتا ہے۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ ایڈا اور ڈیرک کی جگہ ایسے جج لے کر آئے گا جو نوجوان ناظرین کو متاثر کر سکیں۔''

''کیوں؟''

''کیونکہ نوجوان بڑوں کے مقابلے میں زیادہ ووٹ دیتے ہیں اور یہ ووٹنگ مقابلے میں شرکاء کے فون نمبروں پر کال کر کے ہوتی ہے۔ اگر آپ مجھے ووٹ دینا چاہتے ہیں تو میرے نمبر پر فون کریں گے۔ اگر رینڈی کو ووٹ دینا ہے تو اس کا نمبر مختلف ہوگا۔''

''میرا خیال ہے کہ یہ ٹول فری نمبر نہیں ہوں گے۔'' کرپیسٹر نے کہا۔

''نہیں۔'' بلنڈا نے کہا۔ ''ہر فون کال کے پیسے چارج کیے جاتے ہیں اور اس آمدنی میں شو کی انتظامیہ کا بھی حصہ ہوتا ہے۔''

''جتنے زیادہ لوگ ووٹ دیں گے۔ شو کی آمدنی میں اتنا ہی اضافہ ہوگا'' میں نے کہا۔ ''اور یہ پیسے ظاہر ہے کہ نکیل باؤل کی جیب میں ہی جاتے۔ تمہارا کیا خیال ہے کہ موجودہ ججوں کو تبدیل کرنے سے شو کی آمدنی میں اضافہ ہو سکتا تھا؟'' بلنڈا نے سر ہلایا اور ٹشو سے آنکھیں صاف کرتے ہوئے بولی۔

''گزشتہ برس ووٹ دینے والوں میں سب سے بڑی تعداد نوجوانوں کی تھی۔ وہ اپنے سیل فون سے کال کرتے ہیں اور انہیں اندازہ ہی نہیں ہوتا کہ اس ووٹ کی کیا قیمت ادا کرنا ہوتی ہے۔

''اس کے علاوہ ایک بات اور بھی ہے۔'' بلنڈا نے کہا۔ ''میں نے نکیل کو کہتے ہوئے سنا کہ ٹائیک اور شرلے فورٹ کا معاشقہ چل رہا ہے۔''

''اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ یہ اس کی ذاتی زندگی ہے۔ وہ کسی بھی لڑکی سے مل سکتا ہے۔'' میں نے کہا۔

''نہیں۔'' بلنڈا نے کہا۔ ''یہ اس وقت کی بات ہے جب وہ مقابلے میں شرکت کر رہی تھی۔''

''تم نے کہا تھا کہ شو کے قوانین کے تحت شرکاء آپس میں ڈیٹنگ نہیں کر سکتے۔'' میں نے کہا۔ ''اب تم جو کچھ بتا رہی ہو۔ اس کا تو یہ مطلب ہے کہ میزبان کے کسی لڑکی سے ملنے پر بھی انہیں اعتراض ہے۔''

''یہ ایک بڑا اسکینڈل بن سکتا ہے۔'' کرپیسٹر نے کہا۔ ''اس سے شو کی شہرت کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے اور اسی بنیاد پر ا... بھی ... کیا جا سکتا ہے۔''

''اسی وجہ سے گراہم نے اس تعلق کو خفیہ رکھنے کی کوشش کی ہوگی۔'' میں نے کہا۔

''وہ نقصان سے بچنے کے لیے گراہم کو بھی فارغ کر سکتے ہیں۔''

''اسے اس شو کی میزبانی سے کافی آمدنی ہوتی ہوگی؟'' میں نے پوچھا۔

''چھ ہندسوں میں بلکہ سات سے کچھ کم۔''

میں نے بلنڈا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔ ''تم نے باؤل کو یہ کہتے ہوئے سنا تھا کہ وہ اس تعلق کے بارے میں جانتا ہے۔''

''ہاں، جب ٹائیک گراہم نے اس سے کہا کہ وہ ڈیرک اور ایڈا کو فارغ نہ کرے تو نکیل نے اسے دھمکی دی کہ وہ اس معاملے سے الگ رہے ورنہ وہ اس سے بھی پیچھا چھڑا لے گا اور شرلے کا کیریئر تباہ کر دے گا۔''

''یہ گفتگو کب ہوئی؟''

''تین دن پہلے۔ ہمارے مورگن آنے کے کچھ دیر بعد۔''

میں نے کرپیسٹر کی طرف دیکھا۔ ہم دونوں میں سے کسی کو بھی اس نتیجے پر پہنچنے کے لیے روحانی قوت کی ضرورت نہیں تھی۔ سات ہندسوں کی تنخواہ کا نقصان کوئی بھی برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ اس لیے ٹائیک گراہم سے زیادہ مشتبہ شخص کوئی نہیں ہو سکتا۔

''تم نے بتایا کہ نکیل تم پر بھی دباؤ ڈال رہا تھا؟'' کرپیسٹر نے کہا۔

''اسے میرے اور رینڈی کے تعلق کے بارے میں معلوم ہو گیا تھا۔ اس نے سوچا کہ وہ مجھے بلیک میل کر سکتا ہے۔ اس نے کئی مرتبہ اپنے ٹریلر ہوم پر آنے کی دعوت دی اور.....'' اتنا کہہ کر وہ رک گئی اور دونوں ہاتھوں سے اپنا چہرہ چھپا لیا جیسے اس بارے میں گفتگو کرتے ہوئے اسے شرم آ رہی ہو۔

کرپیسٹر نے بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا۔ ''میں سمجھ سکتا ہوں کہ کیا ہوا ہوگا۔ اس نے سوچا کہ اس صورتِ حال سے فائدہ اٹھا لے۔''

بلنڈا نے اپنے ہاتھ چہرے سے ہٹائے بغیر اثبات میں سر ہلا دیا۔

''اسی لیے تم گزشتہ شب ایڈا کینیڈی کے ٹریلر ہوم چلی گئی تھیں؟''

... سے بولی۔

www.urdupalace.com

''میں نے سوچا کہ اسے نکیل کے عزائم کے بارے میں معلوم ہونا چاہیے۔ میرے لیے یہی مناسب تھا کہ اسے سب کچھ بتادوں۔''

''اور تم نے اسے اپنے اور رینڈی کے تعلق کے بارے میں ہی نہیں بتایا بلکہ یہ بھی کہہ دیا کہ نکیل تمہیں کس طرح بلیک میل کررہا ہے۔'' کرپسٹر نے کہا۔

''میرا خیال تھا کہ وہ مجھے کوئی مشورہ دے گی۔''

''پھر اس نے کیا کہا؟'' میں نے پوچھا۔

''وہ یہ سن کر حیران رہ گئی اور اسے غصہ بھی آیا۔'' اس نے لمحہ بھر توقف کیا اور بولی۔ ''کیا مجھے یہ سب کچھ بتانا ہو گا؟''

''یہ قتل کی تحقیقات ہیں۔'' میں نے کہا۔ ''اور اس میں ہر بات اہمیت رکھتی ہے۔''

''میں نہیں سمجھتی کہ اس کا یہی مطلب تھا لیکن اس کا کہنا تھا، وہ اتنی ناراض ہے کہ نکیل کو قتل کرسکتی ہے۔''

اس سے بات کرنے کے بعد ہم ٹائیک گراہم کی تلاش میں آڈیٹوریم کی طرف چل دیے۔ راستے میں کرپسٹر نے کہا۔ ''بلنڈا ابھی تو مشتبہ ہوسکتی ہے۔''

''بالکل، لیکن وہ بھی ایڈا کینیڈی کی طرح کم درجے کی مشتبہ ہے۔''

''کیونکہ وہ دونوں جائے واردات سے غیر موجودگی کا ثبوت دے چکی ہیں۔''

''اس کے علاوہ ایک بات اور...... کیونکہ ایڈا کینیڈی کو یقین ہے کہ تم دیوار کے پار دیکھ سکتے ہو اور اپنی روحانی طاقت سے قاتل کا پتا لگالو گے لہٰذا اگر اس نے قتل کیا ہوتا تو وہ تم سے مدد کیوں مانگتی۔ یہ ممکن ہے کہ اس نے بلنڈا کے ساتھ مل کر نکیل کو قتل کیا ہو کیونکہ ان کے پاس اس کا جواز تھا۔ اس کے باوجود میں ایک ایسے قاتل کو تلاش کرنے کی کوشش کررہا ہوں جس کے پاس محرک اور موقع دونوں تھے۔''

''اور اس کے پاس گن بھی ہو۔''

''اسے کسی عام گن سے نہیں بلکہ اعشاریہ بائیس کے بے آواز ریوالور سے قتل کیا گیا ہے۔ ہمیں ایسے شخص کو تلاش کرنا ہوگا جس کے پاس یہ گن ہو۔''

ٹائیک گراہم آڈیٹوریم میں پہلی قطار کی ایک نشست پر بیٹھا کافی پی رہا تھا اور اس کی ٹانگ پر ایک کلپ بورڈ رکھا ہوا تھا۔ اس نے ہمیں آتے دیکھا تو کلپ بورڈ برابر والی نشست پر [illegible]

''تم ہی وہ سراغ رساں ہو جو نکیل کے قتل کی تحقیقات کررہے ہو؟'' اس نے مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔

''ایم بوائے بوٹ رائٹ۔ میرا تعلق مورگن پولیس ڈپارٹمنٹ سے ہے۔'' میں نے کہا۔ ''بہت سے لوگ مجھے بوائے بھی کہتے ہیں لیکن بہتر ہوگا کہ تم سراغ رساں کہو۔''

''بالکل اور تم یوڈی کرپسٹر ہو۔ میں نے آج صبح تمہیں خبروں میں دیکھا تھا۔ ایڈا نے مجھے تمہارے بارے میں بتایا تھا۔''

''اب ہم کام کی بات کرتے ہیں۔'' میں نے کہا۔

''ہمیں معلوم ہے کہ تم گزشتہ سیزن میں شرلے فورٹ سے پینگیں بڑھا رہے تھے۔ نکیل کو یہ بات معلوم ہوگئی تھی اور اس نے تمہیں دھمکی دی تھی کہ اگر اس کا ساتھ نہ دیا تو وہ تمہیں بھی فارغ کر دے گا۔ ظاہر ہے کہ تمہیں سات ہندسوں والی تنخواہ سے محروم ہونا گوارا نہیں تھا۔ اس لیے ہماری نظر میں تم سب سے زیادہ مشتبہ ہو۔ کیا تم بتاسکتے ہو کہ گزشتہ شب نو اور بارہ کے درمیان تم کہاں تھے؟''

اس کی آنکھوں کی چمک ماند پڑگئی۔ اس نے کچھ بولنا چاہا لیکن الفاظ اس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔ اس موقع پر کرپسٹر نے مداخلت کی اور بولا۔ ''ایڈا کینیڈی نے تمہیں بتایا ہوگا کہ میں لوگوں کے ذہن پڑھ لیتا ہوں۔ ممکن ہے کہ اس نے مبالغے سے کام لیا ہو لیکن یہ حقیقت ہے کہ میں بہت سی باتیں محسوس کرسکتا ہوں۔ جب میں شو کا پانچواں سیزن دیکھ رہا تھا تو میں نے تمہارے اور شرلے فورٹ کے درمیان ایک بہت مضبوط تعلق محسوس کیا۔ میں غلط تو نہیں کہہ رہا؟''

''مجھے اس بارے میں بات نہیں کرنی چاہیے۔ یہ شو کے قواعد وضوابط کے خلاف ہے۔'' گراہم نے کہا۔

''بے شک۔'' کرپسٹر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔ ''لیکن دل کسی قاعدے قانون کی پابندی نہیں کرتا اس وقت بھی میں محسوس کررہا ہوں کہ تم کسی کو تحفظ دینا چاہ رہے ہو۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ نکیل باؤل کو تمہارے اور شرلے کے تعلق کے بارے میں معلوم ہو گیا تھا۔''

''میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔'' گراہم نے کہا۔ ''یہ سب کچھ خود بخود ہو گیا۔ اس شو میں ہر ہفتے لوگ ووٹنگ کے ذریعے باہر ہوتے رہتے ہیں۔ شرلے اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھ رہی تھی۔ اس نے مجھ سے مشورہ مانگا کہ کس طرح وہ [illegible] قریب آتے

www.urdupalace.com

گئے۔ ہم دونوں نے اس تعلق کو چھپانے کی کوشش کی لیکن نکیل کو کسی طرح پتا چل گیا۔ شرلے کی دوسری البم ایک مہینے پہلے منظرِ عام پر آئی ہے اور کافی مقبول ہو رہی ہے۔ اگر لوگوں کو ہمارے تعلق کے بارے میں پتا چل گیا تو اس کا کیریئر تباہ ہو جائے گا۔''

''نکیل یہ بات جانتا تھا۔'' میں نے کہا۔ ''تم نے اسے منع کیا کہ ایڈا کینیڈی اور ڈاگ گوچی کو نہ نکالے۔ اس پر اس نے تمہیں بھی شو سے الگ کرنے کی دھمکی دے دی۔ تم اتنا بڑا نقصان کیسے برداشت کرتے، اس لیے......''

''تم کہنا چاہ رہے ہو کہ میرے پاس اسے قتل کرنے کا جواز تھا؟'' گراہم بولا۔

''لوگ تو معمولی باتوں پر قتل کر دیتے ہیں۔ اب بتاؤ کہ تم گزشتہ شب نو اور بارہ بجے کے درمیان کہاں تھے؟''

''میں ساڑھے آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک شو کے پروموز بناتا رہا۔ اس کی گواہی عملے کے لوگ دے سکتے ہیں۔ گیارہ سے بارہ بجے تک میں نے ایک مقامی رپورٹر لیلا ایلکس کے ساتھ ڈنر کیا اور اس نے ساڑھے بارہ بجے کے قریب مجھے ہوٹل پر چھوڑا۔''

''کیا تم نے شرلے فورٹ کو باؤل کی دھمکی کے بارے میں بتایا تھا؟''

''میری اس سے ٹیلی فون پر بات ہوئی تھی۔ وہ ایک البم کی تیاری کے سلسلے میں لاس اینجلس گئی ہوئی ہے۔ کئی ہفتوں سے میری اس سے ملاقات نہیں ہوئی۔''

☆☆☆

میں اور کرپیسٹر مورگن اویسٹر بار میں لنچ کر رہے تھے کہ میرے سیل فون کی گھنٹی بجنے لگی۔ دوسری طرف سے اسکائی بیکس بول رہا تھا۔ ''بوائے، ہم نے پتا چلا لیا ہے کہ نکیل باؤل کے پاس ایک پستول تھا جس کی رجسٹریشن کیلی فورنیا کی ہے۔ ہم نے آج صبح اس کے ٹریلر ہوم کی تلاشی لی لیکن پستول نہیں ملا۔ ہم نے لاس اینجلس پولیس سے بھی رابطہ کیا ہے کہ وہ اس کے گھر کی بھی تلاشی لیں۔''

''گویا یہ ممکن ہے کہ وہ اپنی ہی گن سے مارا گیا ہو۔''

''اس کے علاوہ ہم نے ٹریلر ہوم سے فنگر پرنٹس بھی حاصل کر لیے ہیں جو شو کے کئی لوگوں سے ملتے ہیں۔ میں نے ان کی فہرست تمہیں ای میل کر دی ہے۔ وہ چند ہفتوں سے اس ٹریلر ہوم میں اکیلا ہی رہ رہا تھا لیکن اس سے ملنے کے لیے لوگ آتے رہتے تھے۔''

''ٹھیک ہے...

ساتھ ہوٹل جاؤ اور اس شو سے متعلق ہر شخص کے کمرے کی تلاشی لو۔ میرا اب بھی یہی خیال ہے کہ انہی لوگوں میں سے کوئی باؤل کا قاتل ہے اور اس نے گن کہیں چھپا دی ہے۔''

''میں اسے تلاش کر لوں گا۔'' اس نے جواب دیا۔

میں نے اسکائی کی بھیجی ہوئی فہرست دیکھی اور کرپیسٹر کو مخاطب کر کے کہا۔ ''تم جانتے ہو کہ ڈاگ گوچی کہاں ملے گا؟''

''میرا خیال ہے کہ نکیل کے ٹریلر ہوم کے بعد تیسرا ٹریلر اسی کا ہے۔ کیا تم اس سے ملنا چاہ رہے ہو؟''

''ہاں۔''

''اگر برا نہ مناؤ تو میں بھی تمہارے ساتھ چلوں۔''

''کیا میں تمہیں روک سکتا ہوں؟'' میں نے طنزیہ انداز میں کہا۔

گوچی اس وقت قالین پر لیٹا کوئی ورزش کر رہا تھا۔ جب میں نے اسے اپنا شناختی کارڈ دکھایا تو وہ بولا۔ ''میں چشمے کے بغیر نہیں پڑھ سکتا۔ تم کون ہو؟''

''مورگن پولیس کا سراغ رساں ایم بوائے بوٹ رائٹ۔''

''ایک منٹ۔'' یہ کہہ کر وہ اندر چلا گیا۔ واپس آیا تو اس کی آنکھوں پر چشمہ چڑھا ہوا تھا۔ وہ بولا۔ ''اب میں بہتر طور پر دیکھ سکتا ہوں۔ کیا تم یہ جاننا چاہتے ہو کہ کہیں میں نے تو نکیل کو قتل نہیں کیا؟''

''ہم ان سب لوگوں سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں جن کا اس شو سے کوئی تعلق ہے۔ کیا تم بتانا پسند کرو گے کہ گزشتہ شب نو اور بارہ بجے کے درمیان کہاں تھے؟''

''یہیں، اسی جگہ پر۔'' گوچی نے کہا۔ ''ڈنر کے بعد میں کہیں نہیں گیا اور جب صبح پولیس آئی تب بھی یہیں تھا۔''

''کیا تم یہاں اکیلے تھے؟''

''بدقسمتی سے۔''

''گویا کوئی شخص تمہاری یہاں موجودگی کی تصدیق نہیں کر سکتا۔''

''کہہ سکتے ہو۔ کیا تمہیں مجھ پر شک ہے؟''

''ہمیں معلوم ہوا ہے کہ نکیل باؤل کا ارادہ تمہیں اگلے سیزن میں باہر کرنے کا تھا۔''

''یہ میرے لیے ایک نئی خبر ہے۔ شاید تم سمجھ رہے ہو کہ اپنی نوکری برقرار رکھنے کے لیے میں نے اسے مار ڈالا؟''

www.urdupalace.com

"یقین کرو مجھے اس ملازمت کی ضرورت نہیں بلکہ میں تو خود اس سیزن کے بعد شو چھوڑنے کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ میں اسے اس شو میں رہنے کے لیے نہیں بلکہ کسی اور وجہ سے قتل کرتا۔"

"وہ کیا وجہ ہو سکتی ہے؟"

"ایک نہیں کئی وجوہات ہیں۔ وہ کوئی اچھا آدمی نہیں تھا۔"

"کیا تمہارے پاس کوئی ہتھیار ہے؟"

"ہاں، لیکن یہاں نہیں بلکہ کیلی فورنیا میں ہے۔ تم بے شک اس عارضی گھر کی تلاشی لے سکتے ہو۔ میرے پاس چھپانے کے لیے کچھ نہیں ہے۔"

"جبکہ تم بہت کچھ چھپا رہے ہو۔" کرپسٹر نے کہا۔

"اس کا مطلب ہے کہ ایڈا نے تمہیں سب کچھ بتا دیا ہے۔ وہ بہت بولتی ہے۔"

"اس نے کچھ نہیں بتایا۔" میں نے کہا۔ "ہم تمہاری زبان سے سننا چاہتے ہیں۔"

"میرا نام گوچی نہیں مائیکل جونز ہے۔ میں جرمنی میں پیدا ہوا۔ میری ماں گرینڈا کی رہنے والی تھی۔ اصلی اسٹونی گوچی جمیکا میں رہتا ہے۔ میں اس سے چند سال پہلے ملا تھا لیکن وہ مجھے پہچان نہیں سکتا کیونکہ ہم دوست نہیں تھے۔ میں نے اس کا نام چرا لیا اور لوگوں کے سامنے اپنے آپ کو کیریبین گلوکار کے طور پر پیش کیا۔ کسی طرح نکیل کو یہ بات معلوم ہو گئی۔ میں دو سال پہلے شو چھوڑنا چاہ رہا تھا لیکن اس نے دھمکی دی کہ اگر میں نے ایسا کیا تو وہ میری اصلیت ظاہر کر دے گا۔ چنانچہ مجھے بحالتِ مجبوری رکنا پڑ گیا۔ اس لیے اگر اس نے مجھے نکالنے کا سوچا تھا تب بھی میں اسے قتل نہ کرتا کیونکہ میں تو خود یہاں سے جانا چاہ رہا تھا۔"

"ایک مسئلہ اور ہے۔" میں نے کہا۔

"وہ کیا؟"

"تم یہ پہلے ہی بتا چکے ہو کہ تمہیں اس بارے میں کچھ معلوم نہیں تھا کہ وہ تمہیں اور ایڈا کو نکالنا چاہ رہا ہے اس کے باوجود تمہارے پاس اسے قتل کرنے کی وجہ تھی اور وہ یہ کہ باؤل کے مرنے کے بعد تمہیں روکنے والا کوئی نہ ہوتا۔ میرا خیال ہے کہ اس جگہ کی تلاشی لینے کے ساتھ تمہارا معائنہ بھی کروانا ہوگا۔ اس قتل کو صرف سترہ گھنٹے ہوئے ہیں، اگر تم نے اسے گولی ماری ہے تو تمہارے جسم پر بارود کے ذرات ضرور ہوں گے۔"

"[illegible]

ایک شوہر

ایک شوہر نے اپنی بیوی کو تیز کار چلانے سے باز رکھنے کی خاطر کہا۔ "دیکھو بیگم، اگر تم کار تیز چلاؤ گی تو ایکسیڈنٹ ضرور ہو جائے گا۔ حادثے کے بعد اخبار میں خبر چھپے گی پھر اخبار والے تمہاری عمر بھی صحیح صحیح چھاپ دیں گے۔"

بیوی نے شوہر کو قہر آلود نظروں سے دیکھا اور کار آہستہ کر لی۔

پان اور...

پروفیسر صاحب بہت جلدی میں تھے۔ بیگم بولیں کہ پان تو کھاتے جایئے۔ وہ دروازے سے پلٹ آئے اور پان لے کر پھر جلدی سے جانے لگے۔

بیگم نے پھر آواز دی۔ "ارے اپنے جوتے تو......"

"بھئی جلدی میں ہوں وہ آ کر کھالوں گا۔" پروفیسر نے بغیر رکے کہا۔

رضوانہ سمیع......کوٹری

کیا۔" گوچی نے کہا۔

اس کے گھر سے کوئی ہتھیار برآمد نہیں ہوا۔ لیبارٹری سے بھی تصدیق ہو گئی کہ اس کے ہاتھوں پر بارود کے ذرات نہیں ملے۔ اس کے باوجود میں نے اسے ہدایت کی کہ تحقیقات مکمل ہونے تک وہ یہاں سے نہ جائے۔

وہاں سے واپس آتے ہوئے کرپسٹر نے مشورہ دیا کہ اس شو سے تعلق رکھنے والے افراد کو ایک جگہ جمع کر لیا جائے۔ وہ اپنی روحانی قوت سے کام لے کر اصل قاتل کو اعترافِ جرم پر مجبور کر دے گا۔ مجھے اس کے بڑبولے پن پر ہنسی آ گئی لیکن اسے ایک موقع دینے کی خاطر میں نے تمام لوگوں کو کنونشن سینٹر کے اسٹیج پر جمع کر لیا۔ وہ سب ایک دائرے کی شکل میں فولڈنگ کرسیوں پر بیٹھے ایک دوسرے کو گھبراہٹ کے عالم میں دیکھ رہے تھے۔ میں اور کرپسٹر اسٹیج پر پہنچے۔ میں نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "مجھے پورا یقین ہے کہ اسٹیج پر بیٹھا ہوا کوئی ایک شخص نکیل باؤل کی موت کا ذمے دار ہے۔ میں مسٹر کرپسٹر کی مدد سے اسے بے نقاب کرنا چاہتا ہوں۔"

کرپسٹر اس دائرے کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھ [illegible] گل ہو گئیں البتہ

www.urdupalace.com

اسٹیج پر مدھم روشنی تھی۔ اس ڈرامائی ماحول کا آئیڈیا بھی کرپیسٹر نے ہی دیا تھا۔

اس نے اپنے بازو پھیلائے۔ آنکھیں بند کرلیں اور آہستہ آہستہ گھومنا شروع کیا۔ پھر بھرّائی ہوئی آواز میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا۔ ''اشارے بڑے واضح ہیں۔ قاتل ہمارے درمیان ہی موجود ہے۔''

یہ کہہ کر اس نے اپنی جیب سے ایک سونے کا سکہ نکالا جو سونے کی زنجیر میں بندھا ہوا تھا اور وہاں موجود لوگوں کو دکھاتے ہوئے بولا۔ ''یہ تعویذ نکیل باؤل کا ہے جو اس کی پیدائش کے وقت اسے پہنایا گیا تھا۔ یہ تیس سال سے زیادہ عرصہ تک پڑا رہا۔ اس کی وجہ سے انسانی جسم سے نکلنے والی مقناطیسی لہریں اس میں منتقل ہوگئیں اور کوئی بھی روحانی ماہر اس کے ذریعے اس کی زندگی میں پیش آنے والے واقعات کو پڑھ سکتا ہے۔''

اس سفید جھوٹ پر مجھے ہنسی آگئی کیونکہ کچھ دیر پہلے ہی اس نے یہ سکہ جس پر سونے کا پانی چڑھا ہوا تھا، ایک دکان سے خریدا تھا۔ یہ ڈراما اسٹیج کرنے کے بعد اس نے آنکھیں بند کرلیں اور اس سکے کو دائیں بائیں گھمانے لگا پھر اچانک وہ رک گیا اور جس ہاتھ میں اس نے سکہ پکڑا ہوا تھا اسے ایڈا کینیڈی کی طرف کرتے ہوئے بولا۔ ''ایڈا اس مقناطیسی تعویذ کا رخ تمہاری طرف ہوگیا ہے۔ جس طرح مقناطیس کے مخالف سرے ایک دوسرے کی طرف کھنچتے ہیں بالکل اسی طرح اس سکے کا رخ بھی ان لوگوں کی جانب ہوگا جن سے باؤل کے شدید اختلافات تھے۔''

''میں کبھی اس جیسی نہیں ہوسکتی۔'' ایڈا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

''اس کی مدد سے ہم باؤل کے قاتل تک پہنچ سکتے ہیں۔ ابھی سب کچھ واضح ہوجائے گا۔''

یہ کہہ کر اس نے جھومنا شروع کردیا۔ وہ دائیں بائیں حرکت کررہا تھا پھر اس نے یوں ظاہر کیا کہ مقناطیسی کشش اسے دائیں جانب کھینچ رہی ہے۔ وہ انتونی گوچی کے پاس جاکر رک گیا۔

''بہت زیادہ نفرت نظر آرہی ہے۔'' اس نے اپنی آواز میں درد سموتے ہوئے کہا۔ ''تمہارے اور مسٹر باؤل کے درمیان شدید ناراضی اور اختلافات تھے۔''

اس سے پہلے کہ گوچی کوئی جواب دیتا۔ کرپیسٹر دائرے کے دوسری جانب چلا گیا جیسے کسی نے اسے جھٹکے سے کھینچ لیا ہو۔ [illegible]

بیٹھی ہوئی تھی۔ اس نے ان دونوں کے سامنے وہ سکہ لہرایا اور ایک ہنکارا بھرا۔ پھر پانچ فٹ دور جاکر ٹائیک گراہم کے سامنے رک گیا۔

''تم نکیل کو نہیں چاہتے تھے۔'' اس نے کہا۔ ''میں غلط تو نہیں کہہ رہا؟''

''تم یہ بات کہہ سکتے ہو۔'' گراہم بولا۔ ''کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ میں نے اسے قتل کیا؟''

''اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ تم نے اسے قتل نہیں کیا۔ کیا نکیل کو معلوم تھا کہ تمہیں نیٹ ورک کی جانب سے کوئی پیشکش ہوئی ہے؟''

''کوئی اس بارے میں نہیں جانتا تھا۔'' گراہم نے کہنا شروع کیا اور بولتے بولتے رک گیا۔

''اس کا مطلب ہے کہ اسے یہ بات معلوم ہوگئی تھی۔'' کرپیسٹر نے کہا۔ ''تم جانتے تھے کہ وہ ایڈا اور ڈاگ گوچی کو نکالنے کی منصوبہ بندی کررہا ہے لیکن تمہیں اپنے ساتھ رکھنا چاہتا ہے۔ تم نے گزشتہ سال ہی اسٹار کوئسٹ سے پانچ سال کا معاہدہ کیا تھا جس کے پورا ہونے میں چار سال باقی ہیں۔ ایسی صورت میں تمہارے لیے دوسرے نیٹ ورک کی پیشکش قبول کرنا مشکل ہوجاتا۔''

''میں......'' گراہم نے کچھ کہنا چاہا لیکن اس کی بات پوری ہونے سے پہلے کرپیسٹر مڑا اور ایڈا کینیڈی کے پاس رک کر سکہ اس کی آنکھوں کے سامنے لہرانے لگا پھر بولا۔ ''تمہارا کہنا ہے کہ جس رات نکیل کا قتل ہوا، تم مس ٹالبرٹ کے ساتھ تھیں جبکہ رینڈی کا دعویٰ ہے کہ وہ اس کے پاس تھی۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ ایک ہی وقت میں دونوں جگہ پر موجود ہو۔''

''تم جانتے ہو کہ وہ میرے ساتھ تھی۔'' ایڈا نے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔

''تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹ بول رہا ہے۔'' کرپیسٹر نے کہا اور رینڈی کے سامنے جاکر کھڑا ہوگیا پھر اس کی ناک کے پاس سکہ لہراتے ہوئے بولا۔ ''اگر بلنڈا، ایڈا کے ساتھ تھی تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ تم اس وقت کہاں تھے جب نکیل کا قتل ہوا؟''

''میں اس کا جواب نہیں دے سکتا۔''

''لیکن تم جواب دے چکے ہو۔'' کرپیسٹر نے کہا۔ ''تمہاری پھیلی ہوئی آنکھیں اور تیز ہوتی دل کی دھڑکن اس کا جواب ہے۔ بہرحال تمہیں یہ جان کر افسوس ہوگا کہ ہمیں [illegible] جہاں تم نے

www.urdupalace.com

اسے چھپایا تھا۔"

رینڈی اپنی جگہ سے اچھلا۔ کرسی پیچھے کی اور بیرونی دروازے کی طرف لپکا لیکن وہاں پہنچنے سے پہلے ہی اسے دو باوردی پولیس والوں نے پکڑ لیا۔ ایک نے اسے مضبوطی سے دبوچا اور دوسرے نے اس کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں ڈال دیں۔

"رینڈی......!" بلنڈا چلائی۔ "نہیں۔"

"کیا تم ہمیں تفصیل بتانا پسند کرو گے؟" میں نے کرپیسٹر سے کہا۔ "اور یہ پستول کا کیا قصہ ہے؟"

"گزشتہ روز جب ہم بلنڈا سے پوچھ گچھ کر رہے تھے تو رینڈی اتنا پریشان ہوا کہ اس نے تقریباً تم پر حملہ کر دیا۔ اس کا کہنا ہے کہ جس رات باؤل کا قتل ہوا وہ بلنڈا کے ساتھ تھا۔ جب تم نے پوچھا کہ اس نے جھوٹ کیوں بولا تو اس نے کہا کہ اس نے اسے بچانے کے لیے ایسا کیا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ اسے کیوں بچانا چاہ رہا تھا۔ بلنڈا کے پاس باؤل کو قتل کرنے کی کوئی وجہ نہیں تھی۔"

"غالباً اسے یہ معلوم ہو گیا تھا کہ باؤل، بلنڈا کو بلیک میل کر رہا ہے۔" میں نے کہا۔

"میں بھی یہی سمجھتا ہوں۔ کیا تم نے رینڈی کو یہ بات بتائی تھی؟"

بلنڈا نے آنسو پونچھتے ہوئے کہا۔ "میں نے اسے چار دن پہلے مورگن آتے ہوئے بتایا تھا۔"

"لہٰذا۔" کرپیسٹر نے کہا۔ "جب رینڈی نے جھوٹ بولا کہ بلنڈا قتل والی رات اس کے ساتھ تھی تو وہ اسے نہیں بلکہ اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کر رہا تھا۔ اسے امید تھی کہ بلنڈا بھی یہی کہے گی اور اس طرح وہ جائے واردات سے اپنی غیر موجودگی ظاہر کر سکے گا لیکن وہ ایسا نہیں کر سکی کیونکہ ہم پہلے ہی جان گئے تھے کہ اس رات وہ ایڈا کے ٹریلر ہوم میں تھی۔"

بلنڈا اسٹیج سے اتر کر رینڈی کے پاس گئی جو دونوں پولیس والوں کے درمیان سر جھکائے کھڑا تھا۔ وہ بولی۔ "تم نے میری خاطر اسے مار دیا؟"

"نہیں۔" رینڈی نے کہا۔ "میں اسے صرف سمجھانے گیا تھا کہ وہ تمہارا پیچھا چھوڑ دے۔ وہ قہقہہ مارتے ہوئے بولا کہ اس کے پاس ووٹوں میں کمی بیشی کا اختیار ہے اور وہ مجھے اپنے راستے سے ہٹانے کے لیے اسی ہفتے شو سے باہر کر دے گا۔ [illegible] اس نے دراز سے اپنا پستول نکال لیا اور مجھے وہاں سے [illegible]

گتھم گتھا ہو گئے۔ میں نے اس سے پستول چھین لیا اور باتھ روم میں دھکیل کر اسے گولی مار دی۔ یہ سب کچھ غیر ارادی طور پر ہوا۔ میں خود نہیں جانتا تھا کہ کیا کر رہا ہوں۔"

پھر وہ مجھ سے مخاطب ہوتے ہوئے بولا۔ "تمہیں وہ پستول کیسے مل گیا۔ میں نے اسے ایسی جگہ چھپایا تھا جہاں کوئی اسے تلاش نہ کر سکے۔"

کرپیسٹر بولا۔ "میں نے تم سے جھوٹ بولا تھا لیکن اب ہم تمہاری مدد سے اسے حاصل کر لیں گے۔"

میں نے مورگن پولیس ڈپارٹمنٹ میں رینڈی کا بیان لیا اور اپنی رپورٹ لکھ ہی رہا تھا کہ کرپیسٹر میرے کمرے میں داخل ہوا۔ "مجھے حیرت ہوئی کہ تم اتنی دیر تک کام کر رہے ہو۔"

"میں یہ رپورٹ مکمل کر رہا تھا تاکہ رینڈی کو کل صبح عدالت میں پیش کیا جا سکے۔ اچھا ہوا تم آ گئے۔ مجھے کچھ باتیں پوچھنا ہیں۔ یہ بتاؤ کہ تمہیں ٹائیک گراہم کے نئے معاہدے کا کیسے پتا چلا جبکہ اس نے ہمیں اس بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا۔"

"میرے کئی جاننے والے شو بزنس سے وابستہ ہیں اور کامیاب لوگوں کو ہمیشہ اچھی پیشکش ہوتی رہتی ہیں۔ اسٹار کوئسٹ ٹی وی کا بہت مقبول شو ہے اور اس کی وجہ سے ٹائیک کی ریٹنگ بھی بڑھ گئی ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ اسے ہر ہفتے دو تین پیشکش ہوتی ہوں گی جن میں سے کچھ بہت پرکشش ہو سکتی ہیں۔"

"پستول کے بارے میں تم نے کیسے اندازہ لگایا؟"

"میں ان سب کے چہرے پڑھ رہا تھا۔ ان میں رینڈی مجھے سب سے زیادہ پریشان نظر آیا اور جیسے ہی میں نے اس کی دم پر پاؤں رکھا، وہ بلبلا اٹھا اور اس نے سب کچھ اگل دیا۔"

"تمہارا اندازہ غلط بھی ہو سکتا تھا۔"

"نہیں کیونکہ ہمیں یقین تھا کہ نکیل کو اس کے ہی پستول سے قتل کیا گیا ہے جو غائب کر دیا گیا۔ صاف ظاہر تھا کہ قاتل نے اسے کہیں چھپا دیا ہوگا۔ چنانچہ رینڈی سے اگلوانے کے لیے مجھے جھوٹ کا سہارا لینا پڑا۔ وہ کہتے ہیں نا کہ اگر تم کٹھ پتلیوں کو اپنے اشارے پر نچانا چاہتے ہو تو تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ ڈوریاں کس طرح ہلائی جاتی ہیں۔"

میری سمجھ میں نہیں آیا کہ کرپیسٹر کو کس خانے میں فٹ کروں [illegible]

www.urdupalace.com

Advertisement at Urdu Palace

Are you looking for an affordable website to advertise your business?

Urdu Palace offers lowest rates for all advertisers.

For Advertisement of your brand or business on our website call us or contact through

Whatsapp on following numbers:+92-348-8709449,+92-303-5110135

www.urdupalace.com